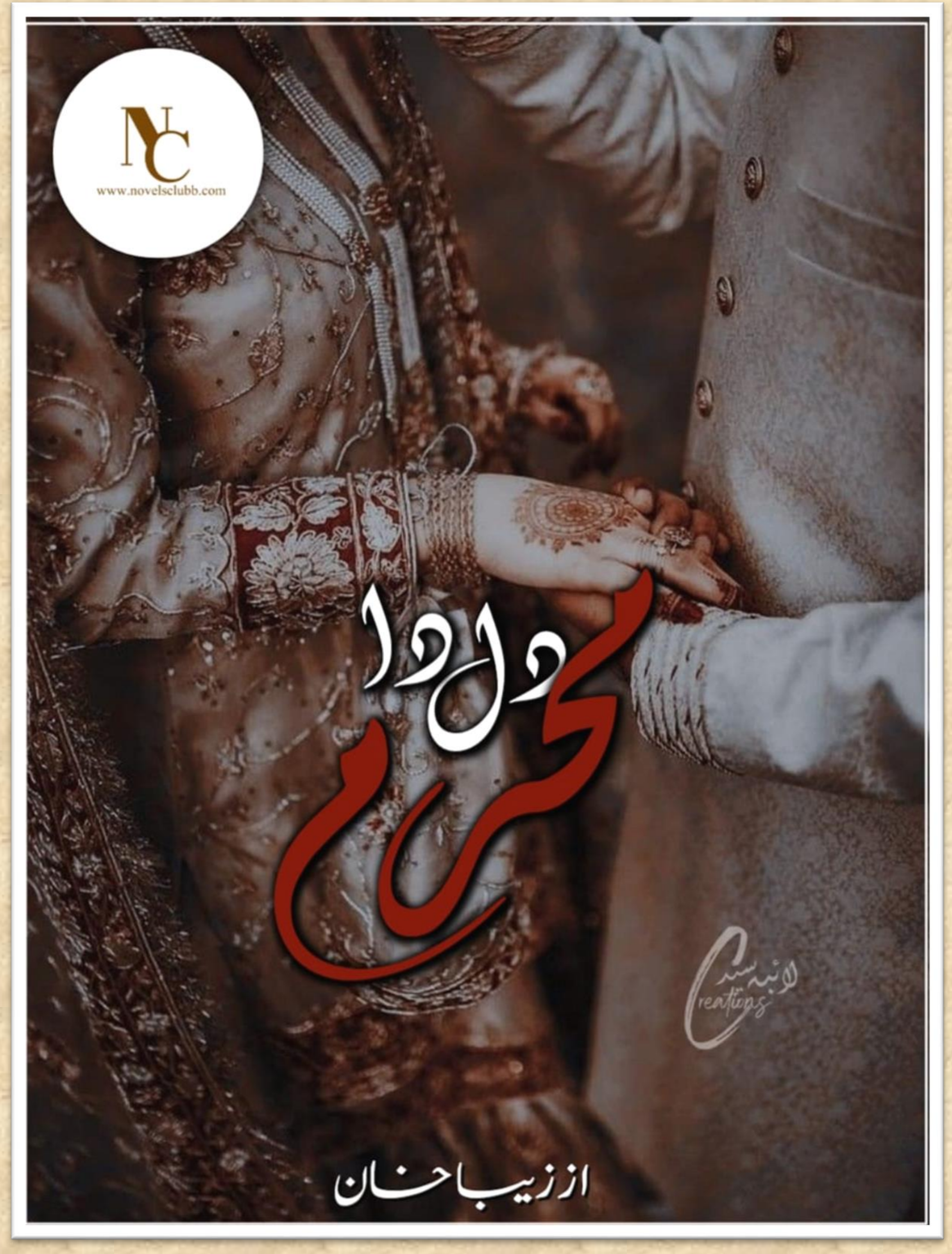
www.novelsclubb.com
دل دا محرم
از زیبا خان

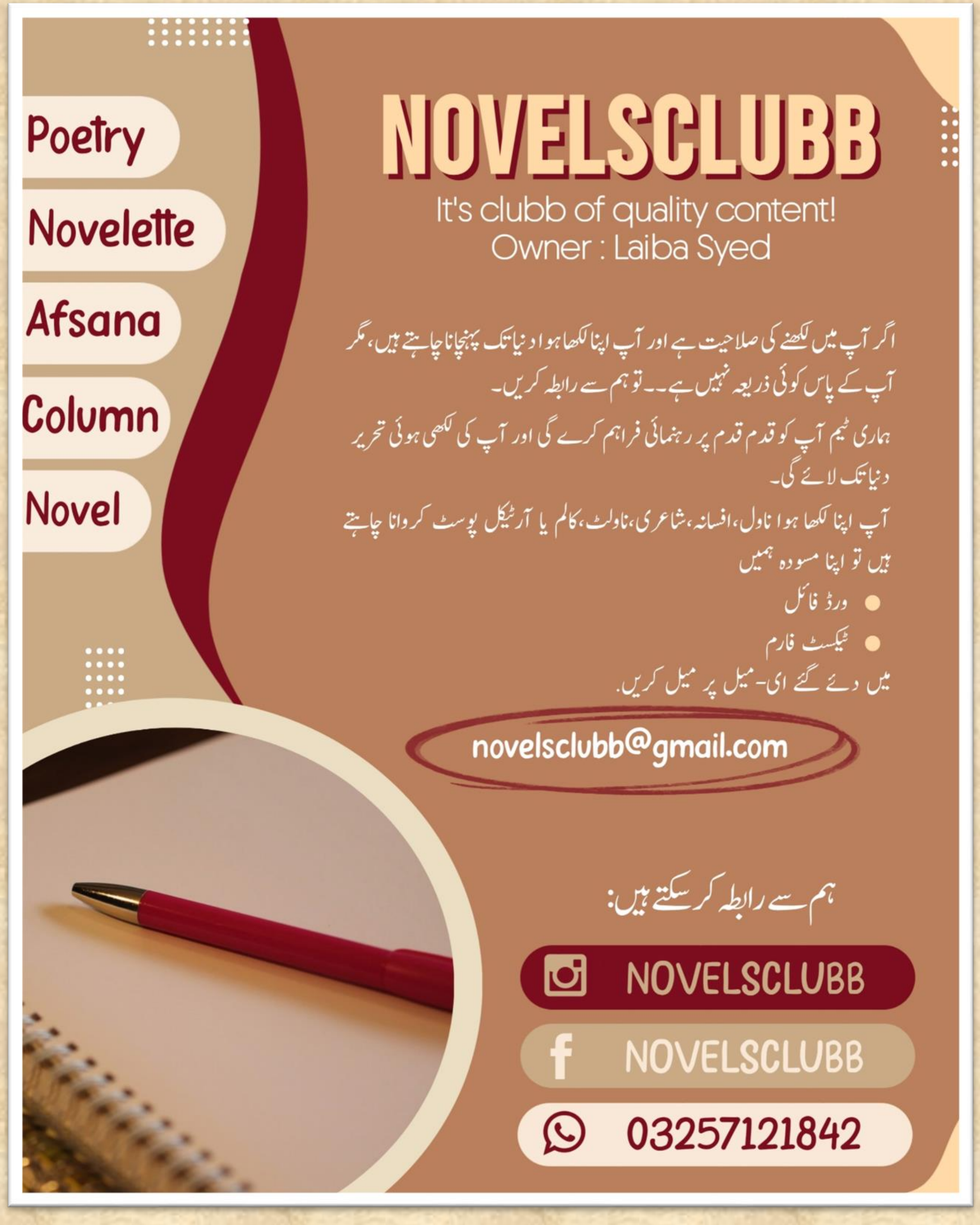

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دل دا محرم

از قلم

زیبا خان

Clubb of Quality Content!

ناول "دل دا محرم" کے تمام جملہ حق لکھاری "زیبا خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

Episode - 1

وہ تینوں ایک بلڈنگ کے سامنے کھڑے اپنے سر کو اٹھائے اس بلڈنگ کا معائنہ کر رہے تھے

ان کے سامنے کھڑی یہ تین منزلہ عمارت تھی جو وائٹ اینڈ سکائی بلو کلر سے پینٹ تھی اس عمارت کے سامنے کے تینوں فلور کے حصے پر بلو شیشے لگے تھے اور تیسری منزل پر بڑے بڑے انگریزی کے الفاظ میں CIF OFFICE لکھا تھا اور اس کے نیچے گول لوگو لگا تھا جس پر دونوں اطراف میں بلیک لیفس بنی تھیں اور لوگو کے بیچ میں ترنگا بنا تھا اور ترنگے کے نیچے چھوٹا سا سی آئی ایف (CIF) لکھا تھا

یار عبیر یہ تیرا کام ہے تو ہمیں کیوں گھسیٹ رہی ہے شان جو دھوپ کی بائیں اپنے ہاتھوں کا چھجا بنا کر سامنے دیکھ رہا تھا اب اس کی طرف گھوم گیا تھا

جو کار کے بونٹ پر بیٹھ چکی تھی اور شانے بے نیازی سے شان اور اس کے ساتھ کھڑی تھی

شان اور اریشا کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہے تھے، کیا مطلب تم لوگ میرے دوست ہو اور تم میری اتنی سی بھی مدد نہیں کر سکتے

یار عبیر مدد کرنے کو کون منا کر رہا ہے لیکن تو سامنے دیکھ پہلے, CIF یہ کوئی عام اوفس نہیں ہے یہاں اینکاؤنٹر پہلے کرتے ہیں سوال بعد میں پوچھتے ہیں یہ لوگ تو مردوں سے بھی باتیں کرتے ہیں،

Clubb of Quality Content!

اب کی اریشا نے اسے اپنی طرف سے ڈرانے کی کوشش کی،،

ہاں ہاں ٹھیک ہے مجھے پتا ہے کہ یہاں کیا ہوتا ہے عبیر نے کار کے بونٹ سے اترتے ہوئے کہا

لیکن یار میں بھی کیا کروں میرے باس کو کور تیج کرنی ان CIF والوں کی اور ڈی ایس پی کا انٹرویو بھی چاہیے اور اگر میں نے یہ نہیں کیا تو وہ مجھے جاب سے نکال دیگا

ہاں تو اس میں کیا تو خود رزائین کر دے تیرے لیے کون سی بڑی بات ہے شان نے عبیر کی بات پر کندھے اچکا کر کہا

Clubb of Quality Content

ہاں یار عبیر مجھے تو سمجھ نہیں آتا تو اتنی معمولی جاب کرتی ہی کیوں ہے تیری مام تو پارلیمنٹ کی اتنی بڑی ممبر ہیں اور اس بار وہ چیر مین کا الیکشن بھی لڑ رہیں ہیں اور ہمارے ملک میں ٹاپ ٹین بزنس مین میں ان کا نام آتا ہے

نہیں یار اریشا تم اچھے سے جانتی ہو میں مام کے کسی بھی قسم کی کوئی سپورٹ نہیں لیتی میں انڈ پینڈر رہنا چاہتی ہوں خود پر

ہاں ہاں پتا ہے ہمیں تم کتنا سپورٹ نہیں لیتی آئی بڑی انڈ پینڈر رہنے والی جیسے ہم جانتے نہیں کتنی تو انڈ پینڈ ہے

شان نے اس کی بلیک مرسڈیس، ہاتھ میں پہنی واچ اور اس کے نئے مہنگے فون پر چوٹ کی، جو اس کے انڈ پینڈیڈ ہونے کا اشارہ دے رہے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ دونوں اس کے بچپن کے ساتھی ہیں ہر کرائمز میں ان تینوں کا برابر کا ہاتھ ہوتا ہے اور وہ یہ بھی جانتے تھے ان کی اس دوست کو نئے نئے ایڈوینچر کرنے کا شوق ہے اور اس کے اس نئی جاب کے پیچھے کیا ایڈوینچر ہے بس وہ یہ دونوں نہیں جانتے تھے

اس کی بات سمجھ کر وہ زرا بھی شرمندہ نہیں ہوئی اس نے شانے بے نیازی سے کندھے اچکا دیئے

اور ہم اچھے سے جانتے ہیں تیری اس جاب کا کوئی مرکز ہے اب تو بتانا نہیں چاہتی وہ الگ بات ہے،

ان دونوں کی باتوں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا وہ ایسے ہی لاپرواکھڑی رہی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیر ہم تیرے دوست ہیں اگر تو کچھ پلان کر رہی ہے تو ہمیں بتا سکتی ہیں ہم تیری مدد کر دیں گے اریشا نے اب کی اسے کریدنا چاہا،

کوئی پلان نہیں ہے میرا،اور نہ ہی کوئی مرکزاب اگر تم لوگوں نے کوئی اور سوال کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا،جو کہیں رہی ہوں وہ تو مدد کر نہیں رہے ہو

اس بار اس نے جھلّا کر ان دونوں کی طرف انگلی اٹھا کر کہا،

ہاں ہم کریں گے لیکن کام تو تم کرتی ہو تو ہم کیسے اندر جائیں گے آئی ایم شیور وہاں آیڈی ضرور چیک کرتے ہونگے شان نے تھوڑا سوچنے والے انداز میں کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں کرتے ہونگے لیکن تمہاری نہیں کریں گے،پھر بھی میں سارے انتظامات کردونگی ڈونٹ وری،

تم دونوں اس کی فکر مت کرو میں ہوں نا میں نے اپنے باس سے بات کرلی ہے،چلو اب چلتے ہیں دو دن بعد اس مشن پر کام کریں گے

اب وہ تینوں کار میں بیٹھ چکے تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

سی آئی ایف میں گہما گہمی کا ماحول تھا کچھ لوگ اپنی ڈیسک پر بیٹھے کمپیوٹر میں سر دیے کام کر رہے تھے تو کچھ لوگ فائل ادھر سے ادھر لیے آجا رہے تھے تو کچھ سائڈ پر پڑے سوفے پر براجمان اپنے کیس کے لئے آئے بیٹھے تھے

یہ اوفس اندر سے بہت خوبصورت تھا انٹرنس سے اینٹر کرتے ہی سامنے دونوں اطراف میں دس بارہ ڈیسک لگی ہوئی تھیں اور بیچ سے نکلنے کا راستہ تھا آگے بڑھو تو سامنے دو سیڑھیاں نظر آتی تھیں جن سے اوپر آو تو تین کیبن تھے جو لائن سے بنے تھے ان میں دو کیبن کے بنے لکڑی کے دروازوں پر ان کے مالک کے نام کی نیم پلیٹ لگی تھی اور رائٹ سائیڈ والا کیبن میٹنگ کے لئے استعمال ہوتا تھا بیچ والے کیبن میں سے نکلتے ڈی ایس پی نے اپنے بائیں جانب بنے اے ایس پی کے کیبن میں کدم بڑھا دیے ان کے ہاتھ میں ایک فائل تھی

ڈی ایس پی سعد دستک دے کر اندر آئے اندر بیٹھے اے ایس پی اذہان نے چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھا وہ کسی کیس فائل کا تبصرہ کر رہا تھا

اے ایس پی اذہان نے فائل بند کر دی اور کھڑا ہو گیا سر کو خم دے کر ڈی ایس پی سعد کو سلام کیا

انہوں نے اپنے سر کو ہلکی سی جنبش دی اور اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل اے ایس پی کی طرف بڑھائی

Clubb of Quality Content!

یہ درّانی کیس کی فائل ہے اب میں اور انتظار نہیں کر سکتا اسے رنگے ہاتھوں پکڑنے کا وقت آ گیا ہے

اے ایس پی اذہان نے فائل کو کھول کر دیکھا پھر فائل بند کر کے ایک سائیڈ پر رکھ دی

ان شااللہ بہت جلد وہ ہماری گرفت میں ہو گا آپ بیٹھیں میں چائے منگاتا ہوں اے ایس پی اذہان نے کھڑے ڈی ایس پی سعد سے کہا

نہیں تم بارنٹ نکلواو درّانی ہاؤس کی تلاشی لینی ہے اور یہ کہے کر وہ جیسے آئے تھے ویسے ہی کیبن سے نکل گئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اے ایس پی اذہان نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا اور اپنی ٹیبل پر رکھے ریسیور کو اٹھایا اور کسی کو انسٹر کشن دینے لگا آگے والے کی بات سن کر اس نے ریسیور رکھا اور اپنی چیئر پر بیٹھ سر کو چیئر کی پشت سے ٹکا کر آنکھیں موند لی اور کسی گہری سوچ میں ڈوب گیا

☆☆☆☆☆☆☆

اے ایس پی اذہان کے کیبن سے باہر نکلتے ہوئے ڈی ایس پی سعد کی نظر سامنے سیڑھیوں سے آتے اس نوجوان لڑکے پر پڑی وہ ایک دم سے ٹھٹھک کر رک گیا

وہ لڑکا سیدھا اس کے پاس آیا اور سلام کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا مصافا کرنے کے لئے جسے ڈی ایس پی سعد نے اگنور کر اپنے ہاتھوں کو سینے پر باندھ لیا اور سامنے کھڑے لڑکے کو گھورتے ہوئے پوچھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔،،

اس لڑکے نے اپنا ہاتھ پیچھے کھیچا اور اپنے بالوں میں پھیر کر کندھے اچکائے کیا اب میں یہاں اب آپ سے ملنے بھی نہیں آسکتا،

آ سکتے ہو لیکن جتنا میں تمہیں جانتا ہوں تم بنا کسی مطلب کے یہاں نہیں آؤ گے،

مجھے آپ کا انٹرویو چاہیے،،،

اور وہ کس خوشی میں،،،

میں اپنے چینل پر دکھانا چاہتا ہوں آپ کے اوفس کو کورتج کرنا چاہتا ہوں آپ کس طرح سے لوگوں کو انصاف دلاتے ہیں وہ سب عوام تک پہچانا چاہتا ہوں وہ بات کرتے ہوئے بار بار اپنا ہاتھ کان تک لے جاتا تھا

اس کی اس حرکت کو ڈی ایس پی سعد نے نوٹس کیا اور کچھ سمجھ کر اپنے ہونٹوں کو اووہ کی شکل میں سکوڑا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم کب سے پریس میں کام کرنے لگے اور لوگوں کا انٹرویو لینے لگے

ان کی اس بات پر شان گھبرا گیا کہیں پکڑا نہ جائے.جی جی وہ میں نے دو مہینے پہلے ہی جائن کیا ہے اس نے اٹک اٹک کر کہا

اور تمہاری سٹڈی،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ عبیر پکا مروائے گی آج یہاں سے میری لاش ہی جائے گی اس نے تھوک نگلتے ہوئے سوچا،،

اچھا تو تم یہ کان میں لگے آلے سے کس سے بات کر رہے ہو انہوں نے ہاتھ کی انگلی اٹھا کر اس کے کان کی طرف اشارہ کیا اور اپنے کیبن کی طرف بڑھ گئے

اب اس کا کانفیڈ نیس سارا جھاگ کی طرح بیٹھ گیا ابھی وہ پہلے سوال کا جواب نہیں سوچ پایا دوسرا سوال تو جان ہی نکال گیا سمجھو شان نے جلدی سے اپنے کان سے آلے کو نکال کر جیب میں رکھا اور اس کی طرف بڑھا بھائی بات تو سنے

میرے کیبن میں آ کر بات کرو شان اس کے روکنے پر وہ رکا جو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دروازہ کھولتا بنا مڑے بولا اور اندر کیبن میں آ گیا

اپنی چیئر پر بیٹھتے ہوئے اس نے شان کو بھی اشارہ کیا بیٹھنے کا وہ جلدی سے بیٹھ گیا

ڈی ایس پی سعد نے چیئر کی پشت سے ٹیک لگالی اور اپنے ہاتھوں کو سینے پر باندھ کر تھوڑا پیچھے ہو کر بیٹھ گئے ان کا یہ انداز کہے رہا تھا کہ اب بولو

شان نے تھوک نگلا اور ان کی طرف دیکھا وہ مجھے عبیر نے کہا تھا

(تم شان میری جگہ جاؤ گے سی آئی ایف اوفس اور ان سے کہو گے کہ مجھے آپ کا انٹرویو چاہیے وہ تینوں اس وقت عبیر کے روم تھے عبیر بائٹ بورڈ کے سامنے کھڑی ہاتھوں میں پھنسے مار کر کو اپنی انگلیوں کے بیچ پھساۓ کچھ سوچ رہی تھی اور وہ دونوں روم میں ایک طرف پڑے سوفے پر بیٹھے تھے

اور تمہیں کیا لگتا ہے سعد بھائی یہ اے ایس پی اذہان ہمیں پہچانیں گے نہیں شان نے کوفی کے مگ کو ہوٹوں سے لگایا اور ایک گھونٹ لے کر اسے دیکھا

ہاں اور وہ پہلی فرصت میں ہمیں چلتا کر دیں گے اریشا کی بات سن کر عبیر پورا ان کی طرف گھومی

ہمیں نہیں صرف تم دونوں کو میں اچھے سے جانتی ہوں انہیں ڈی ایس پی سعد کو بھی اور اس اے سی پی کو بھی

وہ اس لیے عبیر میڈم وہ آپکو اوفس میں گھسنے ہی نہیں دینگے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو تو کیوں چلتی ٹرین سے چھلانگ لگانا چاہتی ہے

اریشا اس لیے تم سے کہتی ہوں اس گھامڑ کی سنگت میں کم بیٹھا کر اریشا کی بات پر وہ تلملا گئی

تم دونوں میری مدد کرو گے یہ نہیں یار تم لوگ کیسے دوست ہو دوست اپنے دوستوں کے لیے جان بھی دے دیتے ہیں ایک تم لوگ ہو

بلیک میل کرنے کی ضرورت نہیں ہے شان نے ہاتھ اٹھا کر اس کو چپ کرایا اور میں مدد کرنے کے لیے تیار ہوں ویسے بھی انہوں نے منا ہی کر دینا ہے

مجھے نہ نہیں سن نی ہے شان مجھے کسی بھی حال میں ان کا انٹرویو چاہیے عبیر نے اس کی بات کو کاٹا اور تم جو بھی کرو جیسے کرو ان کی ہاں چاہیے ڈیٹس اٹ

عبیر کی بات پر دونوں نے افسوس سے اسے دیکھا)

کچھ بولو گے عبیر نے کیا اس نے تمہیں بھیجا ہے ڈی ایس پی سعد نے اس کو مخاطب کیا جو پتا نہیں کن سوچوں میں چلا گیا تھا

نن نہیں وہ میں نے کہا تھا اسے میری مدد کرنے کے لیے میں تھوڑا نروس تھا

اچھا اور تمہیں کیا ضرورت ہے یہ جاب کرنے کی،،

انہوں نے آنکھیں سکوڑ کے اسے دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مجھے میں انڈ پینیڈر رہنا چاہتا ہوں خود پر اسے بروقت عبیر کی بات یاد آئی۔۔

اس بار ڈی ایس پی سعد نے ہاتھ کی مٹھی بنا کر ہونٹوں پر رکھی اسے لگا جیسے وہ اس کی بات پر اپنی مسکراہٹ چھپانا چہاں رہیں ہو،،

توتم خود پر ڈپینڈر رہنا چاہتے ہو گڈ بیری گڈ

توپھر میں کور کر سکتا ہوں اس نے جوش سے پوچھا،،

یہ میں نے کب کہا۔،

پلیز نا بھائی میری جاب کا سوال ہے بر نا ہاتھ دھونا پڑے گا اپنی جاب سے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کے منت کرنے پر سعد نے تھوڑا سوچنے والے انداز میں کہا تم اکیلے کرو گے یہ کوئی پارٹنر بھی ہے ساتھ

ڈی ایس پی سعد کی بات پر شان کی باچھیں کھل گئیں نہیں میری دونوں دوست بھی ساتھ دیں گے میرا,

مطلب اریشا اور عبیر وہ دونوں بھی جاب کرتی ہیں تمہارے ساتھ،

نہیں وہ دونوں بس شو کیا میرے ساتھ یہ سب کور کرنا چاہتی ہیں

(اگر وہ مان جاتے ہیں تو تم ان سے کہو گے کہ ہم دونوں بس ٹائم پاس کے لئے یہ جاب کرنا چاہتے ہیں خاص کر میں عبیر نے مارکر رائٹنگ ٹیبل پر اچھالتے ہوئے اس سے کہا تھا)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہوں ٹھیک ہے تم کل سے ہمیں جوائن کر سکتے ہو لیکن میں ٹائم کا پابند ہوں تو ٹائم پر تم لوگ آؤ گے اور کوئی تفریح مجھے اپنے ڈپارٹمنٹ میں نہیں چاہیے انڈرسٹینڈ

ان کی بات پر شان نے خوشی سے شکریہ ادا کیا تھینک یو تھینک یو بھائی

ایک بات اور میں یہاں تمہارا سر ہوں بھائی نہیں ان دونوں کو بھی بتا دینا یہاں کوئی رشتہ نہیں چلے گا ڈی ایس پی سعد نے روکھے لحظے میں کہا

او کے بھائی میرا مطلب سر اب میں چلتا ہوں شان نے اٹھتے ہوئے کہا اور اس بار اس نے ہاتھ ملانے کی غلطی نہیں کی تھی بس ماتھے تک ہاتھ لے جا کر سلیوٹ والے انداز میں سلام کیا اور دروازے کی طرف مڑ گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے جانے کے بعد ڈی ایس پی سعد نے گہرا سانس لیا اور دونوں ہاتھوں کو ٹیبل پر رکھ کر زرا جھک کر بیٹھ گئے اور ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پھنسا لیا

اچھے سے جانتا ہوں شان تم کس کے لیے یہاں آئے تھے کچھ ماضی کی یادیں تازہ ہو گئیں تھیں انہوں نے سر جھٹکا اور ایک زخمی سی مسکراہٹ چہرے پر در آئی

☆☆☆☆☆☆☆

شان نے ڈرائیونگ سیٹ بیلٹ لگاتے ہوئے اپنے فون کو چیک کیا جہاں عبیر کی چار پانچ مسڈ کال آئی ہوئی تھیں اس نے کال بیک کر فون کانوں سے لگایا دوسری طرف تین چار رنگ میں ہی فون اٹھالیا

کیا کہا انہوں نے منا کر دیا آئی نو وہ کبھی نہیں مانیں گے میری تو شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتے عبیر نے چھوٹتے ہی سوال شروع کر دیے

عبیر عبیر سانس لے لو یار اور انہوں نے ہاں کہے دی ہے کل سے ہم کام سٹارٹ کر سکتے ہیں شان نے اس کی بات کاٹتے ہوئے رسان سے بولا

کیا واقعی۔۔۔

ہاں اور عبیر ایک بات بتاؤ کیا یہ واقعی تمہاری جاب ہے نہیں میرا مطلب ہے وہ تھوڑا رکا۔ تم کہیں ان کے قریب رہنے کی تو کوشش۔۔۔اس نے بات ادھوری چھوڑ دی

دوسری طرف وہ چپ ہو گئی ایک گہری سانس اندر لی نہیں میری جاب ہے تم چاہو تو میرے باس سے بات کر سکتے ہو

شان کو اس کی آواز میں لرزش پن لگا جیسے اسے یقین نہ آیا ہو عبیر کی بات پر لیکن اس نے کہا تو صرف اتنا۔

نہیں مجھے یقین ہے اچھا اب میں فون رکھتا ہوں میں نے تمہارا کام کر دیا اور مجھے ٹریٹ چاہیے وہ تو میں بعد میں لونگا ابھی مجھے کچھ کام ہے رکھتا ہوں فون

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اللہ حافظ

یہ کہے کر اس نے فون کاٹ کر فون دیکس بورڈ پر ڈال دیا اور کار سٹارٹ کر دی

☆☆☆☆☆☆☆

اس نے فون رکھ کر ایک سرسری نگاہ اپنے کمرے پر ڈالی جو پرنسس سٹائل بنا ہوا تھا روم کے بیچو بیچ میں جہا جی سائز کا بیڈ جس کے چاروں طرف اطراف میں بائٹ کرٹینس لگے تھے بیڈ کے دائیں طرف باتھ روم تھا اور باتھ روم کی لیفٹ سائڈ کو ڈریسنگ ٹیبل تھا بیڈ کی بائیں جانب بنے بڑے بڑے کبرڈ ان میں اس کے کپڑوں جوتوں سے لیکر ہر ضرورت کا سامان تھا ایک طرف صوفا رکھا تھا صوفے سے تھوڑا ہٹ کر اس کی رائٹنگ ٹیبل تھی رائٹنگ ٹیبل کے اوپر ہی بکس ریکس بنی تھی جن میں اس کی میڈیکل کورس کی بکس رکھیں تھیں،،

اس نے ایک گہرا سانس اندر خارج کیا اور صوفے سے اٹھ کر وارڈروب تک آئی اس نے وارڈروب سے اوپر خانے کی اور رکھے ایک ڈبے کو اٹھایا بیڈ کی سائڈ پر بیٹھ کر ڈبہ کھولا اس میں سے ایک فوٹو فریم نکالا،،

آپ کو پتا ہے میں آپ کو کتنا مس کرتی ہوں میں چاہوں بھی تو وہ ہادسہ کبھی نہیں بھلا سکتی وہ ہادسہ مجھے چین نہیں لینے دیتا بہت لمبا انتظار کیا ہے میں نے بابا جان میں نے میرے اپنو کا دل توڑا دس سال میں نے جو اذیت سہی ہے اب وہ اذیت ان لوگوں کو بھی سہنی پڑے گی کل سے میں میرے مشن پر کام کروں گی مجھے دس سال پہلے ہادسے کی وہ فائل چاہیے ہے اور وہ میں جانتی ہوں کہاں ملے گی اسے تو پا کر رہوں گی،، آئی لب یو بابا جان اس نے اپنے ہونٹ فوٹو فریم پر رکھ دیے اور بہت سارے آنسو گالوں پر جذب ہو گئے،،،

☆☆☆☆☆☆☆☆

سونسان علاقہ ڈھیر سارے رکھے کنٹینرس جہاں اس وقت کوئی کوا بھی پر نہ مارے وہیں کنٹینرس کے بیچو بیچ کھڑی ایک کالی جیپ اس جیپ کے بونٹ پر بیٹھا وہ بتیس تیتس سال کا نوجوان جسکی رنگت گندمی تھی اور سورج کی مانند اسکی آنکھیں جو آگ برسا رہیں تھیں بائٹ شرٹ پر خاکی کلر کی پینٹ وہ بونٹ پر پیر رکھے اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ تھوڑا آگے کو جھک کر بیٹھا تھا اس کے ہاتھوں میں گن تھی جسے وہ دائیں بائیں کر اس کا جائزہ لے رہا تھا،،

سر یہ تو کچھ بول ہی نہیں رہا اسکی دائیں سائڈ کھڑے دو بندوں میں سے ایک نے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا آدمی جو شکل سے گنڈا لگ رہا تھا اس کے منہ اور ناک سے خون نکل رہا تھا

سر میں تو کہتا ہوں اسے یہیں ٹپکا دیتے ہیں ویسے بھی اس کے اینکاؤنٹر کی پرمیشن ہمیں ملی ہوئی ہے اس بار دوسرا بندہ بولا تھا

ارے نہیں اسپیکٹر کریم اسے میں نہیں ماروں گا وہ بونٹ پر دونوں ہاتھ رکھ کودنے والے انداز میں نیچے اترا اور گن کو اپنے پیچھے گھر سا تو بھئی گلو یہی نام ہے نا تمہارا اس نے اپنے سامنے بیٹھے اس گلو نامی غنڈے کو مخاطب کیا

تم لوگ کچھ بھی کرلو میں تم لوگوں کو کچھ نہیں بتانے والا وہ غصے سے بولا،

ناولز کلب
Clubb for Quality Content

ارے میں نے کب کہا تم کچھ بتاؤ مجھے سب پتا ہے تم اس درّانی کے خاص آدمی ہو اور ہم اس کے بارے سب جانتے ہیں،

کون درّانی اچھا وہ اس بار وہ غنڈہ بہت زور سے ہنسا ارے میں اس دو کوڑی کے درّانی کے ساتھ کام کروں گا جو ابھی نیا نیا آیا ہے اسے تو ابھی تک اسے دھندے کا سی تک نہیں پتا،

اس باران تینوں نے ایک دوسرے کو معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا تیر سیدھا نشانے پر لگا تھا

کیا مطلب تم درّانی کے آدمی کو نہیں جانتے ہو ممبئ میں تو سب سے بڑا مافیا تو وہی ہے اب کی وہ اس کے پاس ایک گھٹنے کو نیچے کر اس پر ہاتھ رکھ بیٹھ چکا تھا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا ڈی ایس پی میں تو تمہیں بہت سمجھدار سمجھتا تھا لیکن تم تو بلکل ہی بے وقوف نکلے میں تو ممبئ کیا اس انڈیا کے سب سے بڑے مافیا کے ساتھ کام کرتا ہوں اس غنڈے نے زرا رازداری سے بتایا،،

یار تم بہت مذاق کرتے ہو یہ کوئی ٹائم ہے مزاک کرنے کا وہ ہستے ہوۓ بولا ساتھ وہ دونوں بھی ہسنے لگے،،،

اس نے ہیرانی سے ان تینوں پولیس والوں کو دیکھا جو اسے دنیا کے سب سے بڑے بے وقوف لگ رہے تھے، تم لوگ پاشا بھائی کو نہیں جانتے،

ڈی ایس پی سعد نے چوک کر اسے دیکھا کون پاشا ایک لمحہ لگا اسے اپنی ہیرانی چھپانے میں پھر وہ غنڈہ جذبات اور جوش میں سب بتاتا چلا گیا،

ناولز کلب
Clubb for Quality Content

اس کا پورا نام اکرم شیخ پاشا ہے وہ راجستھان سے اپنی پوری فیملی کے ساتھ یہاں پندرہ سال پہلے آیا تھا وہ یہاں ایک فیکٹری چلاتا ہے راجستھانی ساڑی کی لیکن کوئی نہیں جانتا وہ اس کاروبار کے پیچھے کونسا دھندا کرتا ہے اور وہ اپنے کلچر کو برقرار رکھے ہوئے ممبئی میں بھی وہ راجستھانی طریقے سے رہتا ہے لیکن سن نے میں یہ آتا ہے وہ راجستھان کا نہیں ہے بس اس نے فرجی نیشنیلٹی لی ہوئی ہے وہ کہیں اور سے آیا ہے اس تک رسائی حاصل کرنا ممکن ہی نہیں نا ممکن ہے

انہوں نے بلیک بورڈ پر فل سٹاپ لگا کر مارکر ٹیبل پر پھینکا اور سامنے ٹیبل کے دونوں طرف اعتراف میں بیٹھے لوگوں کو دیکھا،،

یہ ایک میٹنگ روم تھا جس کے چاروں طرف دیواروں میں بن ریکس میں فائل رکھی تھیں اور بیچ میں ایک لونگ ٹیبل تھی جس کے دونوں طرف رو والو نگ چیئر پڑی تھیں اور ہر چیئر کے ساتھ ٹیبل پر لیپ ٹاپ بھی رکھے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ڈی ایس پی سعد نے اپنے سامنے پڑی چیئر کی طرف دیکھا جو خالی پڑی تھی یہ اے ایس پی اذہان نہیں آیا اس نے اپنی گھڑی دیکھ کر اسپیکٹر روہی سے پوچھا،

نہیں سر کسی کیس کے سلسلے میں ہیڈ کوارٹر گئے ہیں ڈی آئی جی سر نے بلایا ہے

اچھا ٹھیک جب آ جائے تو میرے کیبن میں بھیجنا

تو سر ہم اس تک پہنچیں گے کیسے سب انسپکٹر دلشاد نے پوچھا

میرے پاس ایک پلان ہے ان شااللہ بہت جلد یہ کہہ کر اس نے اپنی چیزوں کو سمیٹا اور میٹنگ روم سے باہر نکل گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

☆☆☆☆☆☆☆

یار عبیر ہمیں تیس منٹ سے زیادہ ہو گئے ہیں انہوں نے ابھی تک بلایا ہی نہیں

یہ تو نہیں کہ انہیں تمہارے ایڈونیچر کے بارے میں پتا تو نہیں چل گیا

ڈی ایس پی سعد تو صرف سی آئی ایف او فس سے باہر فک وائیں گے لیکن وہ اے ایس پی ہمیں پہلی فرصت میں دنیا سے باہر اور ویسے بھی سنا ہے اے ایس پی اذہان کو بندے مارنے کا بڑا شوق ہے

شان نے عبیر کی طرف دیکھا جو گھوم گھوم کر سی آئی ایف او فس کا جائزہ لے رہی تھی

اس نے آج سکائی بلو ٹراؤزر پر بائٹ ٹی شرٹ پہنی تھی اور ٹی شرٹ کے اوپر سکائی بلو کلر کا ہی کوٹ پہن رکھا تھا جس کی آستینوں کو کہنیوں تک چڑھایا ہوا تھا رائٹ ہینڈ پر برانڈڈ واچ گلے میں گولڈ کی باریک چین جس میں چھوٹا سا آدھا چاند لٹکا تھا کانوں میں ڈائمنڈ ٹاپس پہنے تھے وہ یہ جیولری ہمیشہ پہنے رہتی تھی پیروں میں بلیک ہیل اور اپنے سلکی براؤن شولڈر سے تھوڑا نیچے آتے بالوں کو سٹریٹ کر بیچ کی مانگ نکالے کاندھوں کے دونوں سائڈ ڈال رکھا تھا اس کی یہ دوست بلاشبہ بہت خوبصورت تھی گوری رنگت بڑی بڑی سیاہ چمکدار آنکھیں ان آنکھوں پر لمبی گھنی پلکوں کا گھیر اگلابی بھرے بھرے ہونٹ اوپر والے ہونٹ پر کالا ڈارک لیکن

باریک ساتل جو اسکی خوبصورتی میں اضافہ کرتا تھا اور گالوں کے دونوں سائڈ پڑتے گہرے ڈمپل،،،

اس نے کوئی جواب نہیں دیا بس ریکنگ تھامے نیچے سامنے مین گیٹ سے آتے اس شخص کو دیکھ رہی تھی

جو اپنی شہزادوں والی چال چلتا آ رہا تھا بائٹ شرٹ پر خاکی پینٹ پہنے شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کئے وہ اسے تو کسی ریاست کا شہزادہ لگا تھا

ایک ساتھ منظر بدل چکا تھا سی آئی ایف اوفس کی جگہ کسی عالیشان نما محل نے لے لی تھی سامنے سے وہ شہزادہ چلتا ہوا آ رہا تھا اور اس کی دونوں سائڈ درباری وزراء بڑے چھوٹے سب سلام پیش کر رہے تھے اور اس پر گرتی گلاب کی پتّیاں

"وہ کسی سلطنت کا مغرور شہزادہ"

"وہ رعایا کی عوام میں کھڑی ایک عام سی لڑکی"

منظر بدلا تھا وہ سیڑھیاں چڑھتا ایک نگاہ غلط بھی اس پر ڈالے اپنے کیبن میں داخل ہو چکا تھا

سحر ٹوٹا تھا یار یہ کتنا ہینڈ سم ہے اریشا کی بات پر اس نے چونک کر ان دونوں کی طرف دیکھا

ہاں کچھ بھی کہو ہینڈ سم تو لگتے ہیں شان نے بھی اریشا کی بات پر ہامی بھری،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آپ لوگوں کو ڈی ایس پی سر بلا رہے ہیں ڈی ایس پی سعد کے کیبن سے نکلتے ہوئے اسپیکٹر روہی نے اتّلا دی،،

وہ تینوں کیبن میں اندر داخل ہوئے تو سامنے ہی اپنی چیئر پر براجمان ڈی ایس پی کو ایک ساتھ سلام کیا اس نے سر کی جنبش سے انکے سلام کا جواب دیا

عبیر کو اپنے دل پر بھاری بوجھ سا محسوس ہوا انہوں نے تو اسے ایک نظر دیکھنا تک گوارا نہ کیا اس نے اپنا نچلا ہونٹ بے دردی سے کچلا

عبیر بے عزتی کر کے نکالے جائیں اس سے اچھا ہے خود معذرت کر کے عزت سے باہر نکل جاتے ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

شان نے تھوڑا سا جھک کر اپنے سے ایک قدم آگے کھڑی عبیر کو وارن کیا

چپ چاپ کھڑے رہو اور انٹرویو کے لیے پوچھو عبیر نے سامنے بیٹھے ڈی ایس پی کو دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا،

تو سر کیا اب ہم آپ کا انٹرویو لے سکتے ہیں شان نے کندھے سے بیگ اتار کر بیگ کی چین کھولی اور کیمرہ باہر نکالا

نہیں،،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان تینوں نے چوک کر ہیرانی سے ڈی ایس پی کو دیکھا جس کے چہرے پر ڈھیروں اطمنان تھا،

''

تم لوگوں کو پہلے پروف کرنا ہوگا کہ تم اس قابل ہو کی نہیں ایک مہینے تک ہمارے ساتھ کام کرو اور ہم اپنے کیسیس کو کس طرح سولب کرتے ہیں دیکھو اور کور بھی کر سکتے ہو ہمارے کیس کو لیکن جب میں کہوں،،

کیا واقعی ہم آپ کے ساتھ کام کر سکتے ہیں یہ تو ہمارے لیے خوشی کی بات ہو گی اریشا نے جوش سے عبیر دیکھا اس نے بس مسکرانے میں اتقفا کیا

بلکل ڈی ایس پی سعد نے اریشا کی بات پر موہر لگائی،،

مے آئی کم ان سر

ان تینوں نے آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا

یس کم ان۔

پرمیشن ملنے پر اے ایس پی اذہان کیبن میں داخل ہوا اور ان تینوں کو وہاں دیکھ حیرانی سے ڈی ایس پی سعد کی طرف دیکھا

اسلام علیکم اریشا اور شان نے سلام کرنا ضروری سمجھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وعلیکم اسلام اس نے اخلاقن جواب دیا

ایک نگاہ شان کے دائیں جانب کھڑی عبیر پر ڈالی اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

اس ایک نگاہ میں عبیر نے اپنے لیے کئی رنگ دیکھ لیئے تھے نفرت، بے زاری، ناگواری، غصہ محبت کے سوا سارے رنگ نظر آئے تھے میرا بس چلے نا اے ایس پی اذہان احمد خان میں تمہارا بھیجا اس ٹیبل پے رکھے گلدان سے ابھی کے ابھی کھول کر رکھ دوں اس نے یہ دل میں سوچا اور تنجیہ مسکرا دی،

تم لوگ جا سکتے ہو اب ڈی ایس پی سعد کی بات پر وہ تینوں باہر آ گئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

☆☆☆☆☆☆

کافی لوگے،

نہیں موڈ نہیں ہے آپ نے بلایا تھا اور یہ یہاں کیا کر رہی ہے اپنے دونوں چمچوں کے ساتھ۔۔

کچھ نہیں اس کا ایک اور نیا ایڈوینچر ہو گا ڈی ایس پی سعد نے ہنستے ہوئے جواب دیا خیر اس کو چھوڑو تم ابھی اور اسی وقت پاشا کے ڈیرے کا پتا لگاو اس کی اے سے لے کر زیڈ تک ساری حرکت کی رپورٹ مجھے کل تک چاہیے وہ کیا کرتا ہے کہاں جاتا ہے کس سے ملتا ہے اپنی تھنگ اور مجھے کوشش نہیں ہنڈریڈ پرسنٹ رزلٹ چاہیے اوکے

اور میں یہ بہت اچھے سے جانتا ہوں یہ کام تم سے بہتر کوئی نہیں کر سکتا

Clubb of Quality Content!

ڈی ایس پی سعد کی بات پر وہ ہلکے سے مسکرایا

اوکے کل تک آپکو ساری رپورٹ مل جائے گی اور درّانی والا کیس کا کیا کرنا ہے،

وہ کیس فل حال ابھی یہیں پر بند کرواوراس کیس پر فوکس کرو۔۔

ڈی ایس پی سعد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

اے ایس پی اذہان نے ان کی طرف دیکھا اوکے ابھی میں چلتا ہوں کسی کو زرا سبق سکھانا ہے

اس نے اٹھتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اوکے جاؤ ڈی ایس پی سعد نے اپنے آگے فائل کھول لی

اذہان باہر آیا تو سامنے اس پر نظر پڑی جو اپنے فون میں جھکی ہوئی کچھ ٹائپ کر رہی تھی

اس نے ادھر اُدھر نظر گھما کر دیکھا تو وہ دونوں کہیں دکھائی نہیں دیئے

اذہان نے اس کی طرف قدم بڑھا دیئے شکر ہے تم یہیں مل گئیں اور تمہارے سنتا بنتا نظر نہیں آ رہے

عبیر نے آواز پر چونک کر اپنے سامنے کھڑے اے ایس پی اذہان کو حیرانی سے دیکھا

اور پھر اپنے پیچھے گردن گھما کر دیکھا وہ اس وقت ریلنگ کے پاس ٹکی کھڑی تھی اس نے ڈھیر سارا تھوک نگلا

اور دوبارہ اس کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کم اور گھور زیادہ رہا تھا

ناول کلب
Clubb of Quality Content

کیا ہوا عبیر میڈم مجھے یہاں دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی یا میرا بھیجا کھولنے کا پلان چینز کر دیا اس بار اے ایس پی اذہان نے تھوڑا آگے کو جھکتے ہوئے کہا

وہ تھوڑا اور ریکنگ سے چپک گئی زرا سا دھکا لگا اور وہ نیچے اور اس کی روح اوپر اسے تھوڑی دیر پہلے شان کی کہی بات یاد آئی

(اور ویسے بھی اے ایس پی اذہان کو بندے مارنے کا بڑا شوق ہے)

اس نے تھوڑی ہمت جما کی اپنے آپ کو پر سکون کیا

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کہا نہیں لیکن سوچا تو ضرور تھا اور اے ایس پی اذہان تو اڑتی چڑیا کے پر گن لیتا ہے پھر یہ تو لوگوں کی سوچوں کو پڑھنا تو بہت چھوٹی سی بات ہے

ہاں اڑتی چڑیا کے پر چڑیا چاہیں بیٹھی ہو یا اڑتی ہو چڑیا کے تو وہی پر ہوتے ہیں اس بار بھی اس نے سوچا ہی تھا

سیر یسلی عبیر

اے ایس پی اذہان نے ایک آئبر واچکا کر اسے دیکھا

اور اسکے کندھے کو تھوڑا دھکا دیا وہ ریلنگ سے آدھی نیچے کو جھک گئی اگر وہ اسکا ہاتھ نا پکڑتا تو وہ نیچے ہوتی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں مجھے ابھی اور اسی وقت اوپر کھینچے اس نے ڈرتے ہوئے نیچے دیکھا اور پھر اسے

"That's like my girl"

اس نے یہ کہے کر اس کے ہاتھ کو جھٹکا دے کر اوپر کھینچا اور اس سے دو قدم پیچھے کو ہوا۔

"You know what Abeer"

اگر تم نے دوبارہ مجھے تم کہے کر مخاطب کیا یا مجھے دل میں گلدان سے یا کسی اور چیز سے میرے بھیجے کو کھولنے کا سوچا تو تم دیکھنا تم صرف سوچو گی اور میں تمہارا خالی بھیجا گن سے اڑا کر رکھ دونگا

اور ہاں میں کوئی تمہارے چاچا کا بیٹا نہیں ہوں تو مجھسے تو فرینک ہونے کی کوشش بلکل مت کرنا اور جب تک یہاں ہو تب تک مجھسے دوری بنا کر رکھنا تمہارے لیے ہی اچھا ہو گا

یہ کہے کر وہ اپنے کیبن کی جانب مڑ گیا

Clubb of Quality Content

آپ کے اور میرے راستے تو ایک ہی ہیں اے ایس پی صاحب اس نے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینے پر باندھا اور ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھا

جو وہیں رک گیا اسکے رکنے کے ساتھ اس کا سانس بھی وہیں رک گیا

تمہارا اُسی راستے پر اینکاؤنٹر کر کے تمہاری لاش پر سے گزر جاؤں گا عبیر اور تمہیں پتا بھی نہیں چلے گا یہ کہے کر وہ رکا نہیں اور اپنے کیبن میں گھس گیا

عبیر نے اپنا رکا سانس بحال کیا وہ اس کے اندر کی بات کیسے سن لیتا ہے اسے جو تھوڑی دیر پہلے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا،، اب کسی شکونی ماما سے کم نہیں لگ رہا تھا،،،

بدتمیز،اکڑوں، گھمنڈی،کڑوا کریلا،،،

غصے میں جو موہ میں آرہا تھا اسے نواز رہی تھی سمجھتا کیا ہے خود کو میرے چاچا کا بیٹا نہیں لگتا بتاتی ہوں اب عبیر مرتضیٰ کسی سے نہیں ڈرتی ایک ادا سے بالوں کو پیچھے جھٹکا" اذہان احمد خان

"wait and watch"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

☆☆☆☆☆☆☆

آج وہ کافی لیٹ ہو گیا تھا جلدی جلدی سی آئی ایف کی سیڑیوں کو پھلانگتا ہوا اپنی کار تک آیا کار کے بونٹ پر رکھے بکے پر نظر پڑی تو چونک گیا اس نے بکے کو اپنے ہاتھ میں اٹھایا

"Not Again"

یہ روز یز اسے دو سالوں سے اسی طرح اسے مل رہے تھے

لیکن کچھ مہینے سے یہ سلسلہ رک گیا تھا لیکن اب

یہ روز کا معمول ہو گیا تھا تین مہینے سے پتا نہیں کون اسے یہ بکے بھیجتا تھا

اسے ہیرانی بکے بھیجنے پر نہیں ہوتی تھی ڈھیر سارے ریڈ گلاب کے بیچ میں ایک کالا گلاب ہوتا تھا

اور اس بلیک گلاب کے پاس رکھا چھوٹا سا کارڈ جس پر ہمیشہ کی طرح بس ایک ہی لائن لکھی ہوتی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"I love you my ہڈی توڑ سپیشلسٹ"

آئی لب یو بھی بولتا تھا اور بلیک روز بھی دیتا تھا یاد یتی تھی،،

اس نے کارڈ کو پھینکنے کے بجائے غصے سے مروڑتے ہوئے اپنی پینٹ کی پاکیٹ میں رکھ لیا اور گیٹ پر کھڑے واچ مین کو دیکھا

اس نے ہر بار کی طرح لاعلمی کا اشارہ کر دیا

اس نے کار کا دروازہ کھول بکے کو ڈیکس بورڈ پر پھینکا اور ڈرائینگ سیٹ سمبھالی اور کار سٹارٹ کر دی

آخر کون ہے یہ کوئی تین مہینے سے اس کے ساتھ مذاق کر رہا تھا شروع میں اس نے دھیان نہیں دیا پھر جب یہ سلسلہ بند نہیں ہوا تو اس نے آس پاس کے ہر ایریا کے بکے شاپس پر پتا لگایا سب نے انکار کر دیا اس طرح کا بکے وہ نہیں بناتے اور بلیک روزیز تو بہت مشکل سے ملتے ہیں ادھر کے ایریا میں،،

نولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے سوچا اور سامنے پڑے گلابوں کے بکے کو دیکھا کوئی لڑکی بھی ہو سکتی تھی

اپنی کزنز بغیرہ سے بھی پوچھ چکا تھا انہوں نے کوئی مذاق کیا ہو

کیا چاہتی ہے یا کوئی دشمن اور اس کی نوکری ایسی تھی یہ کام کسی دشمن کا بھی ہو سکتا ہے لیکن وہ چاہتا کیا ہے

سامنے کیوں نہیں آتا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

☆☆☆☆☆☆☆

یار عبیر ہمیں یہاں آئے ایک ہفتہ ہو گیا ہے اور تم نے ابھی تک کوئی سٹوری بغیرہ نہیں بنائی

اریشا نے سی آئی ایف کا مین گیٹ کھول اندر داخل ہوتے ہوئے کہا ساتھ ہی وہ دونوں بھی اندر آئے تھے

عبیر بس تیرا یہ نیا ایڈوینچر ہمیشہ کی طرح کوئی رایتانہ پھیلادے،

شان کی بات پر اس نے اسے گھوری سے نوازا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایسے کیا گھور رہی ہے یار ہر بار تو ایڈوینچر کی نام پر کوئی کانڈ ضرور کرتی ہے

اس بار عبیر نے مسکرا کر اسے دیکھا،اور اسکے کندھے پر ہاتھ مارا ٹینشن نوٹ برو میرے ہوتے ہوئے تم دونوں نہیں پھسو گے بس دیکھتے جاؤ،

ایک منٹ ایک منٹ تم یہاں کسی پلان کے تحت آئی ہو کوئی انٹرویو نہیں لینا تمہیں بس تمہیں یہاں اینٹری چاہیے تھی شان نے عبیر کی معنی خیز مسکراہٹ کو دیکھا،

عبیر،،

اریشا نے اسے گھورا،

ایسا کچھ بھی نہیں ہے تم دونوں کا بس خیالی پلاؤ ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور چلو اب یہاں سے وہ یہ کہے کر سیڑھیاں چڑھ گئ،

اریشا تم لکھ کر لے لو یہ پکا کوئی کھچڑی پکا رہی ہے،

اب جو بھی ہے چلو اس کے پیچھے وہ دونوں بھی اس کے اعتراف میں سیڑھیاں چڑھ گئے۔۔

ان تینوں نے اس وقت فارمل ڈریسنگ کرر کھی تھی اریشا نے بلو ٹراؤزر کرتا اینڈ ہم رنگ دوپٹہ پہن رکھا تھا شان نے چیک شرٹ اور بلو جینج پہن رکھی تھی

وہیں ہمیشہ کی طرح عبیر نے بائٹ کلر کی پینٹ اور بائٹ ٹی شرٹ کے اوپر بیبی پنک کوٹ پہن رکھا تھا پیروں میں بلیک ہیل اور اپنے سلکی براؤن شولڈر سے تھوڑا نیچے آتے بالوں کو سٹریٹ کر پیچ کی مانگ نکالے کاندھوں کے دونوں سائڈ ڈال رکھا تھا

تینوں نے ایک ساتھ میٹنگ روم میں کدم رکھا اور ایک ساتھ ہی سلام کیا

وہاں پر موجود لوگوں نے اپنے کام سے نظر اٹھا کر انھے دیکھا اور سلام کا جواب دیکر پھر اپنے کام میں لگ گئے،،،

اذہان سر آپ نے تو مٹھائی بھی نہیں کھلائی اسپیکٹر کریم نے اے ایس پی اذہان کو مخاطب کیا جو سامنے مین چیئر پر براجمان ڈی ایس پی سعد کو جھک کر کوئی فائل دکھا رہا تھا،،

اسپیکٹر کریم کی بات پر مسکرا کر فائل بند کی،،

ہاں سر مٹھائی تو بنتی ہے آفٹر آول آپ کی ترقی ہونے والی ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسپیکٹر روہی نے بھی اسپیکٹر کریم کی بات پر ہامی بھری،

یہ اے ایس پی کی کونسی بیکینسی نکلنے والی ہے وہ سوچتے ہوئے چیئر پر بیٹھ گئی،،

کس بات کی مٹھائی کیا اذہان سر اے ایس پی کی پوسٹ سے کوئی اوپری پوسٹ پر فائز ہو گئے ہیں شان سے اب اور چپ نہیں بیٹھا گیا،

اریشا اور عبیر خاموش بیٹھی تھیں،،

عبیر غور سے اے ایس پی اذہان کا چہرہ دیکھنے میں بزی تھی،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں بھئی اذہان کھلاؤ مٹھائی منگواؤ اس بار ڈی ایس پی سعد نے بولنا ضروری سمجھا،،،

میرے خیال سے اس میں کوئی مٹھائی کھلانے والی بات نہیں ہے،

اذہان آگے کچھ کہتا،،

میٹنگ روم کا دروازہ کھلا اور دو 25 اور 23 سال کی لڑکیاں اندر داخل ہوئیں ایک نے گھٹنوں تک آتی بائٹ فراق پہن رکھی تھی اور اسکے ہاتھ میں ایک شاپنگ بیگ تھا اور ایک نے شارٹ کرتی اور جینج پہن رکھی تھی

اسلام علیکم دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا اور سب پر سے نگاہ ہوتی ہوئی ٹیبل کے دائیں طرف بیٹھی عبیر پر ٹھیر گئی ان دونوں نے پہلے ہیرانی سے اسے دیکھا پھر سامنے ڈی ایس پی سعد اور اذہان کو دیکھا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ارے انجی اور عینی تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو،،ڈی ایس پی سعد نے پوچھا،،

وہ ہمیں پاس ہی کچھ کام تھا تو سوچا یہاں آ ہی گئے ہیں تو آپ کا اوفس ہی دیکھ لیں، انجی تو منا کر رہی تھی لیکن میں زبردستی کھینچ لائی عینی نے اپنے ساتھ کھڑی لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس نے انار کلی بائٹ فراق زیب تن کی ہوئی تھی،،

اچھا ہوا آپ لوگ آ گئیں اسی بہانے آپ ہی موہ میٹھا کروا دیں اذہان سر تو کروا نہیں رہے

اسپیکٹر روہی نے انجی کا ہاتھ پکڑ کر خوشگواری سے ملتے ہوئے کہا،،

انجی بس ہنس دی اور اپنے ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگ سے ایک ڈبہ نکالا اور بیگ عینی کو تھما کر ڈبہ کھولا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ ہوئی نا بات اسپیکٹر کریم نے جوش سے کہا اور مٹھائی کے دو پیس اٹھائے اور اسے مبارک باد دی،،

عبیر نے بے چینی سے پہلو بدلا پتا نہیں کیوں اسے گھٹن ہونے لگی تھی اس ماحول سے،،،

سب کو مٹھائی دے کر انجی ان تینوں کے پاس آئی پہلے شان کی طرف ڈبہ بڑھایا اس نے خاموشی سے ایک پیس اٹھالیا،

پھر اریشا کو دے کر اسکے پاس آئی وہ ایک دم سے کھڑی ہو گئی،،

کیسی ہو عبیر، Have a long time

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

الحمدللہ اچھی ہوں تم کیسی ہو اور عینی تم عبیر نے مسکرا کر فارمل لحظے میں سوال کیا،

ہم تو ٹھیک ہیں تم یہاں کیا کر رہی ہو اس بار عینی نے اسے اوپر سے نیچے تک جانچتے ہوئے پوچھا،

کچھ کام ہے اس لیے یہاں ہوں،،

اپنی بے یہ سب چھوڑو تم مٹھائی کھاو نا عینی نے انجی کے ہاتھ سے ڈبہ لے کر اس کی طرف بڑھایا،،،

نو تھینکس میں میٹھا نہیں کھاتی،،،

تھوڑا سا تو کھانا پڑے گا یار اتنی خوشی کی بات ہے بھئی اور اب تم مل گئی ہو تو تمہیں بھی ضرور آنا ہے اور تم دونوں کو بھی عینی نے میٹھے کا پیس توڑتے ہوئے عبیر کے موہ میں رکھا اور شان اریشا کو دیکھا

عبیر نے بمشکل میٹھے کو نگلا زبر یہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے کھڑی تھی

کیوں بھئی تمہاری منگنی.بنگنی ہو رہی ہے شان نے اسے چھیڑا،،

میری نہیں لیکن انجی کی ہو رہی ہے اسی ہفتے کو یعنی آج سے چار دن بعد رات کا فنکشن ہے،،

واؤ کیا واقعی اریشا نے جوش سے انجی کی طرف دیکھا

جس نے ہاں میں سر ہلا دیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

بہت بہت مبارک ہو جناب اریشا نے اسے گلے لگا کر مبارکباد دی،،،

ارے پہلے یہ تو بتاؤ ہو کس کے ساتھ ہو رہی ہے شان نے پوچھا،

آفیشلی اذہان سر کے ساتھ اس بار جواب اسپیکٹر روہی نے دیا،

اس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی جیسے کوئی بم پھٹا ہو اس کے سر پر اس نے چونک کر اذہان کو دیکھا جو مسکرا رہا تھا اور شان اور اریشا سے خوشدلی سے مبارکباد وصول کر رہا تھا،،

عبیر سے وہاں کھڑا ہونا مشکل ہو گیا تھا،،

عبیر سب نے انجی اور اذہان بھائی کو مبارک باد دی تم نہیں دو گی ان کی آئندہ زندگی کے لیے عینی ایک بار پھر اس سے مخاطب ہو گئی

عینی کی بات پر سب اسے دیکھنے لگے،،

"Congratulations both of you"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے کوئی کام ہے میں چلتی ہوں جلدی سے اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور بنا کسی کی طرف دیکھے دروازہ کھول کر باہر نکل گئی،،

اذہان نے حیرانی سے اسے اجلاس میں جاتے ہوئے دیکھا،،

☆☆☆☆☆☆

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ سی آئی ایف اوفس سے باہر آ گئی

اذہان اور انجی کی شادی نو وے اس نے غصے سے سوچتے ہوئے گاڑی کا ڈور کھول ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی اور کار سٹارٹ کر دی،،،

اس کا دماغ غصے سے خول رہا تھا عبیر کے ہوتے ہوئے تو ایسا نہیں ہو سکتا اے ایس پی صاحب وہ کچھ سوچ کر مسکرا دی اور کار کو ہیڈ کوارٹر کے راستے پر ڈال دیا،،

ایس کیوز می مجھے ڈی آئی جی صاحب سے ملنا ہے اس نے ہیڈ کوارٹر کے گیٹ پر تعینات آفیسر سے پوچھا،،

آپ کے پاس آپائٹمینٹ لیٹر ہے آفیسر نے اسے گھورتے ہوئے کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ ان سے کہیں عبیر مرتضیٰ آئی ہے،،

اس آفیسر نے اسے گھورتے ہوئے فون ملایا

ہیلو،،ڈی آئی جی سر سے کوئی ملنے آیا ہے،،

ارے میں نے پوچھا،،دوسری طرف سے کچھ کہا گیا،،

وہ کہے رہی ہے عبیر مرتضیٰ آئی ہے ملنے،،

اچھا ٹھیک ادھر کی بات سنی اور فون رکھ دیا،،اور اس سے مخاطب ہوا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میم آپ بیٹ کریں سر ایک میٹنگ میں ہیں تھوڑی دیر میں فری ہو کر آپ کو بتاتے ہیں،،
آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں

آفیسر نے گیٹ سے تھوڑی دور پڑی بینچ کی طرف اشارہ کیا،،

جی شکریہ وہ خاموشی سے وہاں جا کر بیٹھ گئی،،

تھوڑی دیر بعد ایک خوش شکل چہرے کا آفیسر وہاں آیا

آپ ہی عبیر مرتضیٰ ہیں،،

جی وہ کھڑی ہو گئی،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اوکے سر آپ کو بلا رہے ہیں اس آفیسر نے اوپر سے نیچے تک اس کا جائزہ لیا میرے پیچھے آیئے،،

یہ رہا ڈی آئی جی سر کا کیبن اس نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا آپ جا سکتی ہیں سر آپ کا انتظار کر رہے ہیں،،

یہ کہے کر وہ چلا گیا،،

اسلام علیکم اس نے دروازے کے پاس پہنچ کر سلام کیا،

وعلیکم السلام ڈی آئی جی صاحب نے گور سے اسے دیکھا اور اندر آنے کا اشارہ کیا،،

وہ اندر آئی اور ان کے سامنے پڑی روالونگ چیئر پر بیٹھ گئی اب ان کے بیچ صرف ایک ٹیبل کا فاصلہ تھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ہوں تو کیسے آنا ہوا آپ کا یہاں،،

ڈی آئی جی صاحب زرا پیچھے کو ہوا کر بیٹھ گئے اور ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پھنسا لیا،،

کیوں آپ سے ملنے نہیں آسکتی میں اس نے بھی انہیں کا انداز اپنایا۔۔

نہیں آسکتی ہو لیکن جتنا میں تمہیں جانتا ہوں میری یاد میں تو تم یہاں آئی نہیں ہو گی،،

سہی کہا آپ نے خیر میں ایک

ایک پروپوزل لائی تھی آپ کے لیے اس نے چیئر کو ادھر ادھر گھماتے ہوئے کہا،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور کس چیز کا پروپوزل لائیں ہیں آپ،،

شادی کا پروپوزل لائی تھی اس نے اسی شانے بے نیازی سے جواب دیا،،

اور کس کی شادی کا پروپوزل لائی ہو بتانا پسند کریں گی،

اب آپ کی شادی کا تو پروپوزل لانے سے رہی نا اب اس عمر میں کوئی آپ کو اپنی خالا، پھوپھی دینے سے رہا،،

اس کی بات پر انہوں نے اسے گھورا،،

ظاہر سی بات ہے آپ کے پاس آئی ہوں تو آپ کے بیٹے کے لیے پروپوزل لاؤں گی نا،،

آپ کے بیٹے اے ایس پی اذہان احمد خان کا اس نے اتنے ہی پر سکون انداز میں جواب دیا،

انہوں نے اس بار اسے ایسے دیکھا جیسے اسے کا دماغ چل گیا ہو

میرے بیٹے کی شادی کا پر وپوزل اور وہ کس خوشی میں،،،،اور اس لڑکی کا نام بتانا پسند کریں گی،

ڈاکٹر عبیر مرتضیٰ،،

اس نے جیسے ان کے سر پر دھماکا کیا

عبیر تمہیں صبح سے کوئی بکرا نہیں ملا تھا جو میرا ٹائم برباد کرنے آگئ،،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

I'm serious ڈی آئی جی صاحب

I'm very serious عبیر مرتضیٰ

اور تم جانتی ہو میں یہ تمہاری ساری بکواس کسے بتا سکتا ہوں،

ہاں جانتی ہوں لیکن آپ نہیں بتائیں گے،

عبیر اذہان کی انجی سے انگیز مینٹ ہونے والی ہے اسی ہفتے کو،انہوں نے خود کو کمپوز کیا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جانتی ہوں،

اس کی بے نیازی میں کوئی کمی نہیں آئی،

اس کے پر سکون انداز پر انہیں جی بھر کر غصہ آیا،

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں آپ سے پھر ملاقات ہوگی اس نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ اٹھتے ہوئے کہا،

اللہ حافظ،

انہوں نے بس سر کو جنبش دی،،اور اسے جاتے ہوئے دیکھا،جب بھی وہ اس کا چہرہ دیکھتے تو انہیں اپنا بھائی یاد آتا تھا وہ ان کے بھائی کی طرح تھی ویسے ہی آنکھیں لیکن اس کی حرکتیں اذہان سے شادی وہ کسی گہری سوچ میں پڑ گئے

☆☆☆☆☆☆

دیکھا جو تجھے یار

دل میں بجی گٹار،،

وہ سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی چڑھ رہی تھی نیچے آتے اے ایس پی اذہان سے ٹکراتے بچی،،

وہ دو قدم پیچھے ہوا،

تم دیکھ کر نہیں چل سکتی یہ تمہاری آنکھیں ہیں یا بٹن جب دیکھو ٹکراتی رہتی ہو،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عبیر نے اسے دیکھا اور اسکے سامنے کھڑی ہو گئ

اگر میری آنکھیں بٹن ہیں تو آپ پولیس والوں کی آنکھیں تو کافی تیز ہوتی ہیں، آپ کیا مجھسے ٹکرانے کا بیٹ کر رہے تھے

،

اذہان نے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھا اور اسے گھور کر دیکھا کچھ زیادہ زبان نہیں چل رہی تمہاری آج،

ہاہاہاہا وہ کیا ہے نا اے ایس پی صاحب۔۔۔

سر آپ کی بک وہاں ڈیکس پر رہے گئی تھی شاید آپ بھول گئے، وہ آگے کچھ کہتی سب اسپیکٹر دلشاد نے اے ایس پی اذہان کو ایک بک تھمائی،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں وہ دھیان نہیں رہا اپنی بے تھینکس دلشاد اذہان نے اسکے ہاتھ سے بک لی، وہ بک دے کر چلا گیا۔۔

وہ اذہان کے ہاتھ میں آنکھیں پھاڑے بک کو دیکھ رہی تھی پھر حیرانی سے اسے دیکھا

کیا ایسے کیا دیکھ رہی ہو اذہان نے خود کو گھورتے پا کر اسے مخاطب کیا،،

یہ آپ۔۔

اس نے آنکھیں پٹپٹائی اور کتاب کی طرف اشارہ کیا، آپ ناول پڑھتے ہیں وہ بھی اردو ناول،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں میں ناول نہیں پڑھ سکتا اور اس میں ہیرانی کی کیا بات ہے،

نہیں پڑھ سکتے ہیں لیکن آپ اس کی ہیرانی کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

اب میں تمہاری ہیرانی کو پی ایچ ڈی کر تمہارے دماغ کے خالی ڈپارٹمنٹ میں گھس کر دور کرنے سے رہا وہ یہ کہے کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا،،

"اے ایس پی اذہان احمد خان ناول پڑھتا ہے،،

"سیر یسلی عبیر اس نے خود کو مخاطب کیا"

"یہ شکونی ماما ناول پڑھتا ہے،،

پھر اس نے سیڑھیاں اترتے اذہان کو دیکھا،،

ارے او وائے ایس پی بات تو سنو اس نے ہاتھ اٹھا کر اتنی زور سے پکارا نیچے کام کرتے لوگوں نے ہیرانی سے سر اٹھا کر ادھر دیکھا،

اذہان نے رک کر غصے سے آنکھوں میں ناگواری لئے اسے گھور کر دیکھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے جلدی سے زبان دبائی اور خسیانی ہنسی ہنستے ہوئے سب کو دیکھا اور سیڑھیاں اتر کر کم پھلانگتی ہوئی جلدی سے اس تک پہنچی،،

جو آدھی سے زیادہ سیڑھیاں اتر چکا تھا دو سیڑھیاں بچی تھیں۔۔

عبیر تم نے کیا کسم کھائی ہے میرے ہاتھوں شہید ہونے کی،اس نے دانت کچکچاتے ہوئے اسے دیکھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہیں سوری وہ کیا ہے نا اگر آپ کہیں جا رہے ہیں تو مجھے لفٹ دے سکتیں ہیں وہ صبح میں شان اور اریشا سنگ آئی تھی اور وہ دونوں تو جا چکے ہیں تو کیا آپ،،

اس نے جلدی سے اپنی بات ختم کی کہیں وہ اس کی بات ختم ہونے سے پہلے شہید ہی نا کر دے،

اس نے کوئی جواب نہیں دیا خاموشی سے اس کی جانب سے مڑ کر مین گیٹ کی طرف بڑھ گیا،

وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر آ گئی،،

(زاری ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: